جاوید احمد غامدی
تحقیق و تخریج: محمد عامر گزدر

تصاویر اور نماز میں خلل

—— ۱ ——

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: [۱] كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ قَدْ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَمِيطِي قِرَامَكِ هٰذَا عَنِّي، فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي صَلَاتِي".

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک سرخ رنگ کا پردہ تھا جسے اُنھوں نے اپنے گھر کے ایک کونے میں لٹکا رکھا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کو دیکھا تو فرمایا: اپنا یہ پردہ میرے آگے سے ہٹا دو، اِس لیے کہ اِس کی تصویریں نماز میں برابر میرے سامنے آتی رہتی ہیں۔[۱]

۱۔ یہی واقعہ آگے خود سیدہ کی زبان سے بھی بیان ہوا ہے۔ اِس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ خدا کے پیغمبر اُس کی عبادت کے معاملے میں کس قدر حساس ہوتے ہیں، یہاں تک کہ اُس میں ادنیٰ خلل بھی گوارا نہیں کرتے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس واقعے کا متن مسند احمد، رقم ۱۴۰۲۲ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی تنہا انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں۔

الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ اس کے متابعات جن مراجع میں دیکھ لیے جاسکتے ہیں، وہ یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۱۲۵۳۱۔ صحیح بخاری، رقم ۳۷۴، ۵۹۵۹۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۱۴۷۶۔

— ۲ —

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:[۱] كَانَ فِي بَيْتِي ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَجَعَلْتُهُ إِلَى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهِ [فَكَرِهَهُ][۲]، ثُمَّ قَالَ: "يَا عَائِشَةُ، أَخِّرِيهِ عَنِّي، فَنَزَعْتُهُ، فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ"[۳].

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے، اُنھوں نے بیان فرمایا: میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں، سو میں نے اُس کو گھر میں ایک روشن دان کی طرف لٹکا دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُسی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپ نے دیکھا تو اسے پسند نہیں کیا، پھر فرمایا: عائشہ، اِس کو میرے آگے سے ہٹا دو۔ چنانچہ میں نے اُس کو ہٹا دیا اور اُس کے تکیے بنا لیے[۱]۔

www.javedahmadghamidi.org

۱۔ اِس سے واضح ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پردے کو ہٹا دینے کی جو ہدایت فرمائی تو اِس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ آپ گھر میں تصویر کے وجود کو علی الاطلاق ناجائز سمجھتے تھے یا خاص اُس پردے کی تصویروں میں دینی لحاظ سے کوئی خرابی تھی، بلکہ اِس کی وجہ محض آپ کا یہ احساس تھا کہ پردے کی تصویریں نماز کے دوران میں آپ کی توجہ میں خلل پیدا کر رہی ہیں۔ چنانچہ یہی سبب ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اُنھیں وہاں سے ہٹا کر اُن سے تکیے بنا لیے اور وہ اُسی طرح آپ کے گھر میں موجود رہیں۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس واقعے کا متن اصلاً السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۸۳۹ سے لیا گیا ہے۔ اِس کی راوی تنہا عائشہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ اِس کے متابعات اسلوب کے کچھ تفاوت کے ساتھ اِن مصادر میں دیکھ لیے جاسکتے ہیں: مسند طیالسی، رقم ۱۵۲۶۔ مسند اسحاق، رقم ۹۷۳، ۹۷۴۔ مسند احمد، رقم ۲۵۳۹۲۔ سنن دارمی، رقم ۲۷۰۴۔ صحیح مسلم، رقم ۲۱۰۷۔

السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۹۶۹۲۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۶۱/۷، ۵۳۵۴۔ صحیح ابن خزیمہ، رقم ۸۴۴۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۱۴۹۹، ۱۵۰۰۔

۲۔ مسند اسحاق، رقم ۹۷۳۔

۳۔ بعض طرق، مثلاً مسند اسحاق، رقم ۹۷۳ میں یہاں 'فَجَعَلْنَا مِنْهُ وَسَائِدَ' ''چنانچہ ہم نے اُس سے کچھ تکیے بنا لیے'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

المصادر والمراجع

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٦هـ/ ١٩٨٦م). **تقريب التهذيب.** ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٤هـ/ ١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب.** ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري.** د.ط. بيروت: دار المعرفة.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان.** ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

ابن خزيمة أبو بكر محمد بن إسحاق النيسابوري. (د.ت). **صحيح ابن خزيمة.** د.ط. تحقيق: د. محمد مصطفى الأعظمي. بيروت: المكتب الإسلامي.

أبو عوانة يعقوب بن إسحاق الإسفراييني النيسابوري. (١٤١٩هـ/ ١٩٩٨م). **مستخرج أبي عوانة.** ط١. تحقيق: أيمن بن عارف الدمشقي. بيروت: دار المعرفة.

أحمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٢١هـ/ ٢٠٠١م). **المسند.** ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

إسحاق بن راهويه الحنظلي المروزي. (١٤١٢هـ/ ١٩٩١م). **مسند إسحاق بن راهويه.**

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ط١. تحقيق: د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشي. المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

البخاري محمد بن إسماعيل أبو عبد الله الجعفي. (١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح.** ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

الدارمي أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمٰن التميمي. (١٤١٢هـ/ ٢٠٠٠م). **سنن الدارمي.** ط١. تحقيق: حسين سليم أسد الداراني. الرياض: دار المغني للنشر والتوزيع.

الذهبي شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/ ١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء.** ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

الطيالسي أبو داود سليمان بن داود البصري. (١٤١٩هـ/ ١٩٩٩م). **مسند أبي داود الطيالسي.** ط١. تحقيق: الدكتور محمد بن عبد المحسن التركي. مصر: دار هجر.

مسلم بن الحجاج النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح.** د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

النسائي أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٠٦هـ/ ١٩٨٦م). **السنن الصغرىٰ.** ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١هـ/ ٢٠٠١م). **السنن الكبرىٰ.** ط١. تحقيق وتخريج: حسن عبد المنعم شلبي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

النووي أبو زكريا يحيىٰ بن شرف. (١٣٩٢هـ). **المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج.** ط٢. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org